ALL RIGHTS RESERVED

لفظ (جو بھی آواز آدمی کی زبان سے نکلے لفظ کہتے ہیں)

- **موضوع** (بامعنی لفظ کو موضوع کہتے ہیں)
  - **مفرد** (مفرد: اس اکیلے لفظ کو کہتے ہیں جو ایک معنی بتائے اور اس کو کلمہ بھی کہتے)
    - **اسم**
      - **بلحاظ جنس**
        - مذکر
        - مؤنث
      - **بلحاظ تعداد**
        - واحد
        - تثنیہ
        - جمع
      - **بلحاظ وسعت**
        - معرفہ
        - نکرہ
      - **بلحاظ ذات**
        - ذات
        - صفت
          - اسم فاعل
          - اسم مفعول
          - اسم تفضیل
          - صفت مشبہ
      - **بلحاظ اعراب**
        - مبنی
        - معرب
          - منصرف
          - غیر منصرف
    - **فعل**
      - **اقسام**
        - ماضی
        - مضارع
        - امر
      - **تذکیر و تانیث**
      - **تعداد**
      - **بلحاظ حرف علت**
        - صحیح
        - مہموز
        - مضاعف
        - معتل
          - مثال
          - اجوف
          - ناقص
          - لفیف
      - **اعراب اعضارع**
        - اعراب کی علامات
        - نواصب
        - جوازم
      - **نون تاکید**
  - **مرکب** (ایک سے زائد کلمات کے مجموعہ کو مرکب کہتے ہیں)
- **مہمل** (بے معنی لفظ کو مہمل کہتے ہیں)
- **حرف**

ناقص

مرکب ناقص: کم از کم دو ایسے الفاظ کا مجموعہ جس کا مفہوم مکمل نہ ہو۔ یعنی جب کہنے والا بات کہہ چکے تو سننے والے کو پوری بات سمجھ نہ آئے، بلکہ اور کلام کی ضرورت ہو، مثلاً کِتَابُ اللّٰہ (اللہ کی کتاب) یہ دو الفاظ کا مرکب ہے مگر اس سے بات پوری نہیں ہوتی لہٰذا یہ مرکب ناقص ہے۔

تام

مرکب تام: تام کا معنی ہے مکمل، کم از کم دو ایسے الفاظ کا مجموعہ جس کا مفہوم مکمل ہو۔ یعنی جب کہنے والا بات کہہ چکے تو سننے والے کو پوری بات سمجھ آ جائے۔ مرکب تام کو جملہ اور کلام بھی کہا جاتا ہے۔ مثلاً: کِتَابُ اللّٰہ صَادِقٌ" (اللہ کی کتاب سچی ہے)، اَلْجَنَّۃُ حَقٌّ" (جنت برحق ہے) جملہ کے ترجمہ میں ہے، ہیں، ہوں، ہوتا ہے۔

- **توصیفی**
- **اضافی**
- **اشاری**
- **جاری**

مرکب توصیفی (Adjective Compound): ایسا مرکب جس میں ایک اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جا رہی ہو اور دوسرا اسم اچھائی یا برائی بیان کر رہا ہو۔ جس اسم کی اچھائی یا برائی بیان کی جائے اسے موصوف اور جو اسم اچھائی یا برائی بیان کرے اسے صفت کہا جاتا ہے۔ اردو زبان میں صفت پہلے آتی ہے اور موصوف بعد میں مثلاً نیک لڑکا، لیکن عربی میں موصوف پہلے اور صفت بعد میں آتی ہے۔ مثلاً: اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ .

قاعدہ: مرکب توصیفی کا قاعدہ یہ ہے کہ موصوف اور صفت میں ہر لحاظ سے مطابقت (Co-ordination) ہوتی ہے۔ یعنی صفت کی جنس، عدد، وسعت اور اعراب موصوف کے مطابق (تابع) ہوتے ہیں۔ مثلاً اَلْوَلَدُ الصَّالِحُ ، اَلْوَلَدَانِ الصَّالِحَانِ، اَلْاَوْلَادُ الصَّالِحُوْنَ ، اَلْبِنْتُ الصَّالِحَۃُ ، اَلْبِنْتَانِ الصَّالِحَتَانِ ، اَلْبَنَاتُ الصَّالِحَاتُ. **نوٹ:** (۱) ہر موصوف کی صفت ایسے ہی اپنے موصوف کے مطابق ہوگی۔ سوائے جمع مکسر غیر عاقل کی صفت کے کہ وہ واحد مؤنث استعمال ہوتی ہے۔ مثلاً: اَلْاَقْلَامُ الطَّوِیْلَۃُ ، اَلْکُتُبُ الْجَدِیْدَۃُ. (۲) ایک موصوف کی کئی صفات ہو سکتی ہیں، مثلاً: اَلرَّجُلُ الْکَرِیْمُ الْعَاقِلُ. اَلْمَرْاَۃُ الصَّالِحَۃُ الشَّرِیْفَۃُ.

مرکب اضافی (Relative Compound): دو اسموں کے ایسے مرکب کو جس میں پہلے اسم کو دوسرے اسم کی طرف منسوب کیا گیا ہو مرکب اضافی کہتے ہیں۔ جس اسم کی نسبت کی جائے اسے مضاف اور جس کی طرف نسبت کی جائے اسے مضاف الیہ کہا جاتا ہے۔ مثلاً: کِتَابُ اللّٰہِ . رَسُوْلُ اللّٰہِ . کَلَامُ اللّٰہِ. اردو میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔ مثلاً اللہ کی کتاب جب کہ عربی میں مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں آتا ہے۔ مثلاً: کِتَابُ اللّٰہِ (اللہ کی کتاب)

قواعد: (۱) مضاف کا قاعدہ یہ ہے کہ اس کے شروع میں ال (الف۔لام) نہیں آتا اور نہ ہی اس کے آخر میں تنوین، مثلاً: اَلْکِتٰبُ اللّٰہِ . یا کِتَابٌ اللّٰہِ کہنا غلط ہے۔ (۲) مضاف الیہ کا قاعدہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ حالت جر میں ہوتا ہے، مثلاً کِتَابُ اللّٰہِ . رَبُّ الْعَالَمِیْنَ. (۳) مرکب اضافی کے ترجمہ میں عموماً کا، کے، کی آتا ہے۔

مرکب اشاری: ایسا مرکب جس میں ایک اسم اشارہ ہو اور دوسرا مشار الیہ ہو۔ مثلاً ھٰذَا الْقَلَمُ. تِلْکَ السَّاعَۃُ. ھٰؤُلَاءِ الرِّجَالُ. ذٰلِکَ الْکِتٰبُ . تِلْکَ اُمَّۃٌ. اُولٰٓئِکَ النَّاسُ. اردو کی طرح عربی میں بھی اسم اشارہ پہلے اور مشار الیہ بعد میں آتا ہے۔ مرکب اشاری میں بھی مرکب توصیفی کی طرح مطابقت ہونا ضروری ہے۔ جیسا کہ پہلے گذر چکا ہے۔ مثلاً: ھٰذَا الْوَلَدُ. ھٰذِہِ الْبِنْتُ.

مرکب جاری: عربی میں کچھ ایسے حروف ہیں جو اسم کو حالت جر میں لے جاتے ہیں۔ انہیں حروف جارہ کہا جاتا ہے۔ جس مرکب میں ان حروف میں سے کوئی حرف آ جائے تو اسے مرکب جاری کہتے ہیں۔ مرکب جاری کے پہلے حصے کو (جو کہ ان حروف میں سے ایک حرف ہوگا) جار کہتے ہیں اور دوسرا حصہ (جو کہ اسم ہوگا) اسے مجرور کہتے ہیں۔